Department of Islamic Studies 10/06/2021 Paper MIS-102
M.A. Islamic Studies Semester I Time : 02:00 to 03:00
Topic: The other major cities of the Timurid conquests.
Dr.Mohd Akram Raz

تیموری فتوحات کے دوسرے اہم شہر

روس کی مہم:

1391ء میں تیمور نے سیر اوردہ یعنی خاندان سرائے کے خان توقتمش کے خلاف لشکر کشی کی جو فوجی نقطہ نظر سے فن حرب کا ایک عظیم کارنامہ سمجھی جاتی ہے۔ سرائے کے خان توقتمش کو سائبیریا کے آق اوردہ خاندان کے حکمران ارس خان نے تخت سے بے دخل کر دیا تھا۔ تیمور نے توقتمش کی مدد کی اور اس کو دوبارہ تخت دلا دیا لیکن توقتمش خوارزم کو اپنی سلطنت کا ایک حصہ سمجھتا تھا اس لیے اس نے تیمور کا احسان ماننے کی بجائے تیمور سے خوارزم کی واپسی کا مطالبہ کر دیا۔ خوارزم دونوں حکمرانوں کے درمیان میں ایک مستقل نزاع بن گیا اور اس کو حاصل کرنے کے لیے توقتمش بار بار تیموری مملکت پر حملہ آور ہوا۔ کبھی سیر دریا اور خوارزم کے راستے اور کبھی قفقاز اور آذربائجان کے راستے۔ تیمور نے توقتمش کی سرکوبی کے لیے دو مرتبہ روس پر لشکر کشی کی۔ ان میں پہلی لشکر کشی 1391ء میں سیر دریا یعنی دریائے سیحوں کے راستے کی گئی۔ تیمور اپنے عظیم لشکر کو قازقستان کے راستے جنوبی ارتش اور یورال تک بے آب و گیاہ میدانوں اور برف زاروں سے کامیابی سے گزار کر لے گیا اور دریائے قندزجہ کے کنارے موجودہ سمارہ کے قریب 18 اپریل 1391ء کو توقتمش کو ایک خونریز جنگ میں شکست دی۔

ایران پر لشکر کشی:

روس کی مہم سے واپسی کے بعد تیمور نے 1392ء میں ایران میں نئی لشکر کشی کا آغاز کیا جو "یورش پنج سالہ" کہلاتی ہے۔ اس مہم کے دوران میں اس نے ہمدان، اصفہان اور شیراز فتح کیا۔ آل مظفر کی حکومت کا خاتمہ کیا اور بغداد اور عراق سے احمد جلائر کو بے دخل کیا۔ اس طرح وہ پورے ایران اور عراق پر قابض ہو گیا۔ تیمور ایران کی مہم سے فارغ ہو کر
ابھی تبریز واپس ہی آیا تھا کہ اس کو اطلاع ملی کہ توقتمش نے دربند کے راستے پر حملہ کر دیا ہے۔ تیمور نے دریائے تیرک کے کنارے 18 اپریل 1395ء کو توقتمش کو ایک اور شکست فاش دی۔ اس کے بعد تیمور نے پیش قدمی کر کے سیر اوردہ کے دارالحکومت سرائے کو تباہ و برباد کر دیا اور اس کی

اینٹ سے اینٹ بجادی۔ اس مہم کے دوران میں تیمور استراخان، ماسکو، کیف اور کریمیا کے شہروں کو فتح کرتا اور تباہی پھیلاتا ہوا براستہ قفقاز، گرجستان اور تبریز 798ھ میں سمرقند واپس آگیا۔

ہندوستان پر حملہ آور:

1398ء میں تیمور ہندوستان کو فتح کرنے کے ارادے سے روانہ ہوا۔ ملتان اور دیپالپور سے ہوتا ہوا دسمبر 1398ء میں دہلی پہنچا۔ دہلی کو فتح کرنے اور وہاں قتل عام کرنے کے بعد وہ میرٹھ گیا اور وہاں دریائے جمنا کی بالائی وادی میں ہندوؤں کے مقدس مقام ہردوار میں لوگوں کا یہ سمجھ کر قتل عام کیا کہ کافروں کو مار کر ثواب کمایا جارہا ہے۔ اس جگہ تیمور کو اپنی سلطنت کی مغربی سرحدوں سے تشویشناک خبریں ملیں۔ احمد جلائر سلطان مصر کی مدد سے پھر بغداد واپس آگیا تھا اور اس کے اور قرہ یوسف ترکمان کے ورغلانے سے عثمانی سلطان بایزید یلدرم ان سب کے ساتھ مل کر تیمور کے خلاف محاذ بنا رہا تھا چنانچہ تیمور فورا سمرقند واپس ہوا۔

فتح شام:

1399ء میں تیمور سمرقند سے اپنی آخری اور طویل ترین مہم پر روانہ ہوا۔ تبریز پہنچ کر اس نے سلطان مصر کے پاس سفیر بھیجے جن کو قتل کر دیا گیا چنانچہ تیمور سلطان مصر کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوا جو احمد جلائر کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ حلب، حماہ، حمص اور بعلبک فتح کرتا ہوا دمشق پہنچا اور حسب دستور لوگوں کا قتل عام کیا اور شہر میں آگ لگادی۔ اس کے بعد وہ بغداد آیا لیکن احمد جلائر اس کے بغداد پہنچنے سے پہلے ہی فرار ہو چکا تھا۔